دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

فرشتوں کے ناموں پر بچوں کے نام رکھنا کیسا؟

ریفرنس نمبر:PIN6032
تاریخ:18-02-2019

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ فرشتوں کے ناموں پربچوں کے نام رکھنا کیساہے؟ جیسے جبریل، میکائیل اور عزرائیل وغیرہ؟ سائل: محمدحسنین عطاری(اٹک)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرشتوں کے ناموں پرنام رکھناممنوع ہے، لہٰذا جبریل، میکائیل یا عزرائیل وغیرہ نام رکھنے سے بچنا چاہیے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:"سموابأسماءالانبیاءولاتسموا بأسماء الملائکة"ترجمہ:انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں پرنام رکھواور فرشتوں کے ناموں پرنام نہ رکھو۔
(التاریخ الکبیرللبخاری،ج5،ص35،دائرۃالمعارف،الھند)

حضرت علامہ ملا علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:" وکرہ مالک التسمی بأسماء الملائکة کجبریل،قلت: ویؤیدہ مارواہ البخاری فی تاریخه عن عبد اللہ ابن حرار: سموا بأسماءالانبیاءولاتسموابأسماءالملائکة"ترجمہ:امام مالک علیہ الرحمۃ نے فرشتوں کے ناموں پرنام رکھنے کومکروہ قراردیا ہے، جیسے جبریل نام رکھنا۔میں کہتاہوں:اس بات کی تائیدوہ حدیثِ پاک کرتی ہے، جسے امام بخاری علیہ الرحمۃ نے اپنی تاریخ میں حضرت عبداللہ بن حرار رضی اللہ عنہ سے روایت کیاہے اوروہ یہ ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں پرنام رکھواور فرشتوں کے ناموں پرنام نہ رکھو۔
(مرقاۃالمفاتیح،ج9،ص10،مطبوعہ کوئٹہ)

نیزآپ علیہ الرحمۃ حدیثِ پاک"انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھو"کی شرح میں

فرماتے ہیں:"تسموا بأسماء الانبیاء ای دون الملائکة لما سبق"ترجمہ:انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھو یعنی نہ کہ فرشتوں کے ناموں پر اور ممانعت کی وجہ وہی ہے جو پہلے گزر چکی (یعنی ممانعت والی حدیثِ پاک)۔ (مرقاۃ المفاتیح،ج9،ص31،مطبوعہ کوئٹہ)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"خیال رہے کہ ملائکہ کے نام پر نام رکھنا ممنوع ہے، لہٰذا کسی چیز کا جبریل یا میکائیل نام نہ رکھو جیسا کہ حدیث میں ہے، چنانچہ بخاری نے اپنی تاریخ میں ایک حدیث نقل کی کہ نبیوں کے ناموں پر نام رکھو، فرشتوں کے نام پر نام نہ رکھو۔"

(مرآۃ المناجیح،ج6،ص407،نعیمی کتب خانہ،گجرات)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

12جمادی الثانی1440ھ18فروری2019ء

نوٹ:دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے